## سوال

(16) روزہ دار اگر بطور علاج دوائی کا ٹیکہ لگوالے تو روزہ فاسد نہیں ہوتا     الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کہتا ہے کہ روزہ دار اگر بطور علاج دوائی کا ٹیکہ لگوالے تو روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ کیونکہ دوائی کا دخول براہ ذہن معدہ میں نہیں ہے، اوراگر اسی طرح تمبا کو منہ میں رکھا جائے، اوراس کا رس باہر تھوک دیا جائے تو پھر بھی روزہ فاسد نہیں ہوتا۔ دوسرا شخص کہتا ہے کہ جس طرح دوائی کے کھانے پینے سے روزہ فاسد ہوتا ہے، اسی طرح ٹیکہ سے بھی فاسد ہو جاتا ہے، دونوں میں سے کون حق پر ہے؟ (فقیر محمد اشرف از قلعہ میہان سنگھ)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت مرقومہ میں تمبا کو سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے، ٹیکہ سے نہیں۔ کیونکہ تمباکو کا اثر تھوک کے ذریعے بے خبری میں معدہ میں ضرور جاتا ہے، جس کو انسان روک نہیں سکتا۔ واللہ اعلم۔ (اہل حدیث ۲ شوال ۱۳۶۵ء)

توضیح:...بحالت روزہ ٹیکہ بھی جائز نہیں۔ کیونکہ غذا بنتا ہے۔ (الراقم علی محمد سعیدی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

**جلد06 ص98**